بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ
اخبار احمدیہ
مغربی جرمنی

نگران و مدیر
لئیق احمد منیر
معاونت و کتابت
مشہود الحق
مقصود الحق

ملنے کا پتہ
Wieckstraße 24
2 Hamburg 54
Tel. 040 / 40 55 60

جلد ۴ — ماہ جنوری/فروری ۱۹۸ — شمارہ ۱

حضور کی صحت

الفضل کی اطلاع کے مطابق حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ دوست حضور کی صحت اور درازی عمر کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔

مکرمی محترمی منصور احمد خان صاحب انچارج مشنز مغربی جرمنی حضور ایدہ اللہ کے زیر ارشاد جلسہ سالانہ کے موقع پر مرکز سلسلہ تشریف لے گئے تھے بخیریت واپس آگئے ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آپ کے ذریعہ تمام احباب مغربی جرمنی کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا ہے۔

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:....................

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ مغربی جرمنی

تمام احباب کی اطلاع کیلئے اعلان ہے کہ جلسہ سالانہ مغربی جرمنی انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵-۶ اپریل بروز ہفتہ، اتوار مسجد فضل عمر ہمبرگ میں منعقد ہوگا۔ جلسہ سالانہ کا تفصیلی پروگرام اگلے شمارہ میں دوستوں کیلئے شائع کر دیا جائے گا۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ میں شمولیت فرمائیں۔

جماعت احمدیہ کا ستاسیواں جلسہ سالانہ مرکز سلسلہ میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء کو منعقد ہوکر بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوگیا۔ جلسہ سالانہ کی کارروائی کی "الفضل" میں شائع شدہ رپورٹ اخبار کے ساتھ منسلک کی جارہی ہے۔

جماعت احمدیہ کا ۸۷ واں جلسہ سالانہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوگیا

آسمانی علوم سے جھولیاں بھرنے اور دعاؤں کا خزانہ لیکر احباب واپس روانہ ہوگئے

جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات نہایت خیر وخوبی اور کامیابی وکامرانی سے انجام پذیر ہوئے

ربوہ ۲۸ فتح (دسمبر) جماعت احمدیہ کا ۸۷ واں جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کی عظیم الشان برکات اور بے شمار فضلوں کا مشاہدہ کرانے کے بعد محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے عاجزانہ دعاؤں اور نیم شبی تضرعات کے درمیان تین دن رات جاری رہنے کے بعد بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوگیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس الٰہی جلسہ میں جس کی بنیاد آج سے ۸۷ سال قبل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی تھی دنیا کے کونے کونے سے ہزار ہا نفوس شامل ہوئے۔ ان میں سے دنیا کے ہر براعظم کے لوگ شامل تھے۔ ان میں سے امریکہ، افریقہ، ایشیا، آسٹریلیا اور یورپ سمیت ہر نسل اور رنگ کے باشندے شامل تھے۔ پاکستان کے کونے کونے میں بسنے والے ڈیڑھ لاکھ سے زائد احمدیوں کی ایک بڑی تعداد اس جلسے میں شامل تھی۔

اس جلسہ کی نمایاں ترین خصوصیت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے آکسن ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تین رُوح پرور خطابات تھے جن میں سے پہلا خطاب ۲۶ دسمبر کو جلسے کے افتتاح کے وقت تھا اور اس کے بعد ۲۷ دسمبر اور ۲۸ دسمبر کو صبح کے دو اجلاسوں کے وقفے کے بعد کا تمام وقت حضرت امام جماعت احمدیہ کیلئے وقف تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدائی تائید ونصرت کے ساتھ کام کرنے کی عالمگیر غلبۂ اسلام کی مہم کے متعدد اہم پہلوؤں کی نشاندہی کی اور مستقبل کے زریں پروگراموں کے بارے میں جماعت احمدیہ کو آگاہ کیا۔ اس سلسلے میں آخری پروگرام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ... علمی موضوع پر احباب جماعت کو اپنے روح پرور خطاب سے نوازا۔

اس جلسے کے تینوں دن جماعت کے نامور علماء کرام نے متعدد اہم دینی موضوعات پر پُر مغز تقاریر کیں۔ ان کے موضوعات میں اسلام کی حقانیت، قرآن کی تفسیر اور اسلامی اصولوں کی دیگر ادیان پر برتری شامل ہے۔ احباب جماعت نے ان تینوں دنوں میں جی بھر کر اس روحانی علم کلام سے استفادہ کیا جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چھوڑا ہے۔

دن کے ایام میں ان تقاریر کے علاوہ اس جلسے میں دو شبینہ اجلاس بھی مسجد مبارک میں منعقد ہوئے جن میں سے پہلا اجلاس ۲۶ دسمبر کو نظارت اصلاح وارشاد کے تحت منعقد ہوا۔ جس میں بعض علماء اور جامعہ احمدیہ کے ایک طالب علم نے تقاریر کیں۔ دوسرا شبینہ اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقد ہوا جس میں دنیا کی متعدد زبانوں میں تقاریر کی گئیں۔ ایک شبینہ اجلاس سے اور جلسہ سالانہ کے دن کے ایک اجلاس میں عالم اسلام کے نامور سائنسدان نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام نے بھی خطاب کیا۔

تقاریر کے اس پروگرام کے علاوہ اس موقع پر متعدد ذیلی تنظیموں کے بھی اجلاسات منعقد ہوئے جن میں ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن، احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن، فضل عمر فاؤنڈیشن، مجلس خدام الاحمدیہ کے بعض اجلاسات، مجلس اطفال الاحمدیہ کا ایک پروگرام اور دیگر تنظیموں کے اجلاسات منعقد ہوئے۔

عورتوں کا جلسہ سالانہ حسب سابق اس سال بھی علیحدہ منعقد ہوا جس میں بعض تقاریر تو مردوں کے جلسے سے براہ راست ریلے کی گئیں جبکہ بہت سی دیگر تقاریر خواتین مقررین نے کیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تینوں خطابات مردانہ جلسہ گاہ سے عورتوں کی جلسہ گاہ میں براہ راست ریلے کئے گئے۔ اس کے علاوہ ۲۷ دسمبر کو دن کے گیارہ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مستورات کو ایک خصوصی خطاب سے نوازا اور قرآن کریم کی رُو سے عورت کے بارے میں اسلامی تعلیم پر روشنی ڈالی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب عورتوں میں قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔

جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات دفتر جلسہ سالانہ نے افسر جلسہ سالانہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کے زیر انتظام قریباً تین ہزار رضاکاروں کے ذریعہ انجام دیئے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات کو تین درجن شعبوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اور ہر شعبہ میں کام کرنے کے لئے ربوہ اور بیرون ربوہ سے رضاکاروں کی خدمات حاصل کی گئی تھیں۔ مہمانوں کی رہائش اور کھانے کا بندوبست نہایت تسلی بخش طور پر احسن رنگ میں کیا گیا تھا۔

ربوہ کے مختلف علاقوں میں پانچ لنگر خانے ہزاروں مہمانوں کا کھانا تیار کر رہے تھے اور یہ کھانا گھروں تک پہنچایا جاتا ... عمدہ منظم اور منضبط نظام قائم کیا گیا تھا جو کہ بفضل خدا نہایت کامیابی سے جاری رہا۔ مہمانوں کی رہائش کے انتظامات کیلئے ربوہ کے متعدد احباب نے اپنے گھروں کے کچھ حصے پیش کئے تھے۔ اس کے علاوہ جماعت کے مختلف اداروں کی عمارتوں میں بھی مہمانوں کو ٹھہرایا گیا۔ اس کے علاوہ مختلف جماعتوں کی قیام گاہوں، بیرکس میں رہائش کے انتظامات کئے گئے تھے۔ مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے

(باقی ...)

بقیہ

پیش نظر مختلف جگہوں پر خیمے بھی نصب کئے گئے تھے اور پانچ ریسٹ ہاؤسوں میں غیر ملکی معززین کو ٹھہرانے کے انتظامات کئے گئے تھے۔

جلسے کے دوران سڑکوں پر احباب کے اژدہام کو کنٹرول کرنے کیلئے خدام الاحمدیہ کے خدمت خلق کے رضاکار اپنی ڈیوٹیاں بڑی خوش اسلوبی سے نبھاتے رہے۔ شاہراہ سڑکوں پر نہایت اعلیٰ انتظام کے ساتھ ایک طرف عورتوں کے ہجوم کو اور دوسری طرف مردوں کے ہجوم کو ترتیب اور نظم وضبط کے ساتھ گزارا گیا۔

جلسے کے دوران شہر میں متعدد اضافی دکانیں اور ہوٹل وغیرہ بھی قائم ہوئے اور بالخصوص گولبازار میں ان پر جلسہ کے اوقات کے بعد اور رات گئے تک خوب گہما گہمی رہی۔

سرکاری انتظامیہ اعلیٰ سول حکام اور پولیس کی ایک بڑی تعداد انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے موجود تھی۔ اور سب انتظامات کی روشنی میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا اور احباب جماعت روحانی مائدہ سے جھولیاں بھرنے کے بعد پُر سوز دعاؤں کا خزانہ ساتھ لئے تین دن کے آسمانی ریفریشر کورس میں بخیر وخوبی گزرنے کے بعد واپس گھروں کو روانہ ہو رہے ہیں۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں مسجد و مشن ہاؤس کی تعمیر

لندن میں عالمی کسرِ صلیب کانفرنس کا کامیاب انعقاد

ناروے اور سپین میں مساجد کیلئے جگہوں کی خریداری

قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کی وسیع پیمانے پر اشاعت

جماعتِ احمدیہ پر صد سالہ جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں خدائی افضال کا تذکرہ

۸۷ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایمان افروز خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے ۸۷ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن اپنی تقریر میں خدائی فضلوں اور انعامات کا ذکر کرتے ہوئے انکشاف فرمایا کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ۱۹۷۳ء سے لے کر اب تک دنیا بھر کے احمدی احباب کے چندوں سے تقریباً دو کروڑ ۱۹ لاکھ روپے وصول ہو چکے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ جب میں نے آج سے چھ سال قبل اس سکیم کے اجراء کا اعلان کیا تھا تو میں نے دنیا بھر کی احمدی جماعتوں سے سولہ سال کے اندر ڈھائی کروڑ روپے کا مطالبہ کیا تھا جس کے جواب میں محض خدا کے فضل و کرم سے قریباً دس کروڑ روپے کے وعدہ جات موصول ہوئے اور ابھی جبکہ جماعت احمدیہ کے قیام کو سو سال پورے ہونے میں نو سال باقی ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً اتنی نقد رقم موصول ہو چکی ہے جس کے لئے مطالبہ کیا گیا تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے اس موقع پر دیگر جماعتی تنظیموں کی کارکردگی کا بھی ذکر کیا اور فرمایا کہ ۲۷ دسمبر کو میں جو تقریر کیا کرتا ہوں نفسِ مضمون کے لحاظ سے اس کا عنوان ہوتا ہے

"ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی"۔

اس میں دوران سال جماعت پر ہونے والے افضال و برکات کا مختصراً ذکر کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہم خدا تعالیٰ کے فضلوں کا مکمل طور پر ذکر کر ہی نہیں سکتے کیونکہ سارے سال کے دوران کوئی ساعت اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے خالی نہیں ہوتی اور صفاتِ باری کے یہ جلوے، پیار کے رنگ میں اور اسلام کو سربلند کرنے کے رنگ میں، اور دنیا میں ایک انقلاب عظیم اسلام کے حق میں برپا کرنے کے رنگ میں، ہمیں سارا سال ہی نظر آتے رہتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے اس سلسلہ میں خلافتِ ثالثہ کی ایک انتہائی اہم اور تاریخی تحریک صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اس وقت بڑی تسلی اور اطمینان اور خوشی حاصل ہوتی ہے جب خدا تعالیٰ ردی کاغذ کی طرح میرے فیصلوں کو پھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے بڑا ڈر ڈر کر اس بارے میں احباب جماعت کے سامنے مطالبہ پیش کیا تھا اور میرا اندازہ تھا کہ اگلے سولہ سال میں دو کروڑ پچاس لاکھ روپے آنے والی صدی کے استقبال کے لئے جمع ہو سکیں گے لیکن میں نے جتنا مطالبہ کیا تھا قریباً اتنی رقم ابھی چھ سال کے اندر جمع ہو گئی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضور نے فرمایا کہ اس خطیر رقم کی وصولی کا انتظام طے کرنے کے لئے کوئی سیکرٹریٹ نہیں بنایا گیا۔ اس سلسلہ میں پچھلے سال صرف ایک کلرک معاوضہ دے کر رکھنے کی منظوری دی گئی ہے۔ سارا کام جماعت کے مختلف عہدیداران اپنے طور پر کر رہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے اس منصوبے کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اس سے ہم نے غلبۂ اسلام کی صدی کا استقبال کرنا ہے۔ نئے مشن قائم کرنے ہیں نئی مساجد تعمیر کی جانی ہیں۔ دنیا کی ایک سو زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کر کے انہیں شائع کرنا ہے اور اسلامی لٹریچر کی مختلف ممالک کی اپنی زبانوں میں کثرت سے اشاعت کرنی ہے۔

صد سالہ جوبلی فنڈ کے شیریں ثمرات

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس منصوبہ کے شیریں پھل اللہ تعالیٰ نے عطا کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ اس سلسلہ میں پہلا پھل جو ملا ہے وہ سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں ایک خوشنما مسجد، مشن ہاؤس اور مبلغ کی رہائش گاہ کی تعمیر ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ مسجد شہر سے باہر ایک پہاڑی کی چوٹی پر تعمیر کی گئی ہے اور سارے شہر سے یہ مسجد نظر آتی ہے اور اس مسجد سے سارا شہر نظر آتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس منصوبے کا دوسرا پھل اس مسجد کی تعمیر کے بعد ملا۔ وہ اس طرح سے کہ جب یہ جگہ بن گئی تو ایک سلسلہ بیعتوں کا شروع ہو گیا اور مختلف ممالک کے لوگوں نے گوٹن برگ آ کر احمدیت کو قبول کرنا شروع کر دیا۔

اس منصوبے کے تیسرے شیریں پھل کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس منصوبہ کے تحت عالمی کسرِ صلیب کانفرنس لندن میں منعقد کی گئی جس کی وسیع پیمانے پر تشہیر ہوئی اور اخبارات، رسالوں اور پریس کے ذریعہ قریباً چودہ کروڑ لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ اس تعداد میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن سننے والوں کی تعداد شامل نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس جلسہ سالانہ میں میرے لڑکے انس احمد نے جو تقریر کی ہے وہ جن لوگوں نے سنی ہے انہیں معلوم ہوا ہوگا کہ کسرِ صلیب کانفرنس کتنی کامیاب رہی اور کتنے وسیع اثرات کی حامل بنی۔

اس منصوبے کے تحت اسلامی لٹریچر کی وسیع پیمانے پر اشاعت کے سلسلہ میں حضور نے بیان فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات پر مشتمل ایک کتاب ہے ESSENCE OF ISLAM. اس فنڈ سے لندن مشن نے شائع کی ہے۔ ان اقتباسات کا انگریزی ترجمہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کیا ہے۔ اس کے علاوہ اس فنڈ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مشہور کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی THE PHILOSOPHY OF TEACHINGS OF ISLAM کے نام سے انگریزی میں چھاپی جا رہی ہے۔ انشاء اللہ اسے لاکھوں کی تعداد میں شائع کیا جائے گا۔

اس منصوبے کا ایک اور شیریں پھل یہ ہے کہ ناروے کی جماعت نے پچھلے دنوں ایک بہت بڑی تین منزلہ عمارت جو کہ چار کنال رقبہ پر مشتمل ہے۔ اور ناروے شہر کے وسط میں واقع ہے۔ پندرہ لاکھ کرونے (ناروے کا سکہ) میں خرید لی ہے۔ یہ عمارت جماعت کی ساری ضرورتیں پوری کرنے کے علاوہ دو خاندانوں کی رہائش کے لئے بھی کافی ہے۔ الحمد للہ۔ حضور نے فرمایا کہ یہ عمارت جماعت ہائے احمدیہ یورپ اور انگلستان نے خرید کی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اسلامی عظمت رفتہ کی تاریخی یادگار سپین میں صد سالہ جوبلی فنڈ سے حاصل ہونے والے ایک شیریں پھل کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ سپین میں زمین کی خریداری کے لئے میں ۱۹۷۰ء سے کوشش کر رہا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ قرطبہ کے ۱۹۷۰ء کے دورے کے دوران میرا تأثر یہ تھا کہ یہ لوگ ملنسار ہیں اور مسلمانوں سے تعصب نہیں رکھتے

بقیہ ص ۸

یاد رکھو کہ اتنے پیار کرنے والے رب کو تم سے کبھی بے وفائی نہ کرنا

نصرت جہاں ریزروفنڈ کے ذریعہ مغربی افریقہ میں (۱۹) ہسپتال اور ہائر سیکنڈری سکول (۱۵) قائم کئے گئے ہیں

وقفِ جدید اچھا کام کر رہی ہے، وقفِ عارضی میں بڑی برکات ہیں پھر تیز ہو جائیں

جماعتِ احمدیہ کے ۸۷ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

(آخری قسط)

ربوہ ــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتایا کہ نصرت جہاں ریزروفنڈ کے تحت دُنیا بھر کی جماعت ہائے احمدیہ کی مالی قربانیوں کے نتیجہ میں مغربی افریقہ میں ۲۱ ہسپتال اور ۱۵ ہائر سیکنڈری سکول قائم کئے گئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ جماعتِ احمدیہ کے ۸۷ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء کو نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھانے کے بعد احباب جماعت سے خطاب کر رہے تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے جماعت پر ہونے والے خدائی افضال و انعامات کا تذکرہ کرتے ہوئے نصرت جہاں ریزروفنڈ کی کارکردگی کا ذکر کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہماری قربانی خدا تعالیٰ کے حضور مقبول ہو گئی۔ جو ریزروفنڈ ۵۱ لاکھ روپے کی اپیل کے جواب میں ۶۵ ممالک کے احمدیوں کی قربانیوں سے ۵۳ لاکھ ۷۶ ہزار روپے کے سرمایہ سے قائم ہوا۔ اس ۵۳ لاکھ روپے کے ابتدائی سرمایہ میں سے آپ کئی کروڑ روپے خرچ کر چکے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس ۵۳ لاکھ روپیہ میں اتنی برکت ڈالی ہے کہ صرف پچھلے ایک سال یعنی یکم نومبر ۱۹۷۸ء تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۹ء میں ۲۶ ہسپتالوں اور ۱۵ سکولوں سے ایک کروڑ ۳۹ لاکھ ۴۴ ہزار روپے سے زائد کی آمد ہوئی جس میں سے ایک کروڑ ۷ لاکھ ۴۲ ہزار روپے خرچ کر دئے گئے اور اس ۵۳ لاکھ کی ابتداء سے شروع ہونے والے منصوبے میں ابھی ۷۶ لاکھ روپے سے زائد نقد موجود ہیں۔ اس کے علاوہ عمارات وسائل و سامان کو ملا کر نصرت جہاں ریزروفنڈ کا کُل اثاثہ دو کروڑ ۱۱ لاکھ ۳۵ ہزار روپے ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ خدا کی شان ہی تھی کہ جس نے ۵۳ لاکھ روپے میں اتنی برکت ڈالی اور اس روپے سے ابھی قرآنی ہدایت کے بموجب (ھل ادلکم علی تجارۃ) جو تجارت ہو چکی ہے اور اس سے جو نفع ہو چکا ہے وہ بے حساب ہے اور اس رقم کے علاوہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس فنڈ کے جمع کرنے کا پس منظر بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ۱۹۷۰ء میں مَیں جب مغربی افریقہ کے دورے پر تھا تو گیمبیا کے ملک میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے دل میں بڑے زور سے یہ تحریک ہوئی کہ اب وقت ہے کہ کم از کم ایک لاکھ پونڈ فوری طور پر یہاں انویسٹ (INVEST) کرنے چاہئیں۔ حضور نے فرمایا کہ افریقہ کے دورے سے واپسی پر پہلے مَیں نے لندن میں اور پھر پاکستان آکر اس تحریک کا اعلان کیا اور یہ پوری سکیم جماعت کے سامنے رکھی اور نصرت جہاں ریزروفنڈ قائم کیا۔ حضور نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس منصوبہ میں بڑی برکت ڈالی اور بہت جلد ہم مغربی افریقہ کے ان ممالک میں نصرت جہاں سکیم کے تحت سکولز اور طبی مراکز قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ حضور نے فرمایا کہ اس فنڈ سے قائم ہونے والے سکولوں اور ہسپتالوں کے علاوہ تحریک نے جو سکول اور ہسپتال کھولے ہیں وہ ان کے علاوہ ہیں۔

مجلس نصرت جہاں

حضور ایدہ اللہ نے اپنے اس ایمان افروز خطاب میں اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ مجلس نصرت جہاں کے تحت افریقہ میں ۱۷ ہسپتال اور ۱۷ سکول قائم کئے گئے ہیں۔ حضور نے بتایا کہ نصرت جہاں کے ہسپتالوں میں اب تک ۲۱ لاکھ ۲ ہزار ۷ سو ۲۸ مریضوں کا علاج کیا گیا ہے ان میں سے ایک لاکھ ۳۷ ہزار ۸ سو ۴۲ مریضوں کا مفت علاج کیا گیا ہے اور ان مریضوں میں سے ۲۵ ہزار ۷ سو ۱ کے آپریشن بھی کئے گئے ہیں۔

حضور نے بتایا کہ سالِ رواں میں نصرت جہاں سکیم نے نائیجیریا میں اموسان کے قصبے میں نیا کلینک قائم کیا ہے۔ غانا میں کوکوفو اور ٹیچی مان کے ہسپتالوں کے لئے نئی اور مستقل عمارتوں کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے اور اسکورے ہسپتال کی توسیع کے منصوبے پر بھی کام ہو رہا ہے۔ بانجل (گیمبیا) کے ڈنٹل اور ٹی بی ہسپتال کے لئے حکومت نے زمین دے دی ہے اس کی چار دیواری مکمل ہو چکی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے نصرت جہاں سکیم کے ماتحت قائم شدہ سکولوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ مغربی افریقہ میں احمدیہ پرائمری اور مڈل سکولوں کے علاوہ ۲۷ احمدیہ سیکنڈری سکول کام کر رہے ہیں لیکن ان میں سے ۱۷ احمدیہ سیکنڈری سکول نصرت جہاں سکیم کے تحت قائم کئے گئے ہیں۔ اس سال نائیجیریا کے شہر اگینلے میں ایک نیا سکول قائم ہوا ہے۔ باقی سکولوں میں بھی توسیع کا کام حسب ضرورت جاری رہا ہے مثلاً سلاگا میں بورڈنگ ہاؤس، فومینہ میں کلاسوں کے لئے نئے کمرے، اسٹاف کوارٹرز اور پوٹسن سکول میں سائنس لیبارٹری وغیرہ قائم ہوئی ہیں۔

وقفِ جدید

حضور ایدہ اللہ نے اس اہم جماعتی تنظیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ "وقفِ جدید اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام کر رہی ہے"۔ حضور نے فرمایا کہ چونکہ وقفِ جدید اچھا کام کر رہی ہے اس لئے جماعتیں مطالبہ کرتی ہیں کہ زیادہ معلم بھجوائے جائیں مگر ساتھ ہی یہ کہتی ہیں کہ ہم معلمین تیار کرنے کے لئے اپنے بچے نہیں دیں گے۔ حضور نے احباب جماعت کو اس طرف متوجہ فرماتے ہوئے کہا کہ جماعتوں کو چاہیئے کہ اپنی ضرورت کے مطابق ہر گاؤں اپنے بچے معلم بننے کے لئے بھجوائے۔

وقفِ عارضی

حضور نے اس بابرکت تربیتی سکیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب مَیں جماعت کو کہتا ہوں تو وہ تیز ہو جاتے ہیں اور جب کچھ عرصہ نہیں کہتا تو سست پڑ جاتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اب پھر اس میں تیز ہو جائیں اس میں بڑی برکتیں ہیں۔

حضور نے بتایا کہ اس سال ۱۱۶۷ بھائیوں اور بہنوں نے وقفِ عارضی کے لئے نام پیش کئے اور ۱۹۶۶ء سے لے کر اب تک ۳۳ ہزار ۹ سو ۶۷ واقفین اور واقفات اس میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

حضور ایدہ اللہ نے مرکز میں احمدی بچوں اور بچیوں کو بلوا کر دو ہفتے کے لگ بھگ عرصہ میں قرآن کریم کی تعلیم دینے کے اس پروگرام کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ کلاس اتنی اچھی نہیں چل رہی جتنی چلنی چاہیئے تاہم اچھا خاصی چل رہی ہے۔ ایک کلاس میں ہزار ڈیڑھ ہزار بچے آ جاتے ہیں۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

حضور نے فرمایا کہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا ابتدائی سرمایہ ۳۵ لاکھ تھا اس میں سے منافع وغیرہ حاصل کر کے اس ادارہ نے ایک بڑا گیسٹ ہاؤس بنا دیا ہے۔

باقی ــــ

ہمارا ہر پروگرام قرآن کے گرد گھومنے والا ہے

خانہ کعبہ کی برکتیں تمام اقوام عالم پر محیط ہیں

جماعت احمدیہ کے سارے پروگراموں کا مقصد خانہ کعبہ کی عظمت دنیا میں قائم کرنا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبے کی بنیاد تعمیر بیت اللہ کے مقاصد کو پورا کرنے پر رکھی گئی ہے

حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر خانہ کعبہ زندہ باد سمیت سات عظیم الشان نعرے بلند کئے گئے

جماعت احمدیہ کے ۸۷ ویں جلسہ سالانہ کے آخری دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پُر معارف خطاب

ربوہ۔۔۔امام جماعتِ احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے (آکسن) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اعلان کیا ہے کہ جماعت احمدیہ کے سارے پروگراموں کا مقصد خانہ کعبہ کی تعمیر کے مقاصد کو پورا کرنا اور اس کی حقیقی عظمت و بلندی کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس حقیقت کا اظہار جماعت احمدیہ کے ستاسی ویں جلسہ سالانہ کے تیسرے دن ۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء کو نماز جمعہ و عصر با جماعت پڑھانے کے بعد احباب جماعت سے اختتامی خطاب فرماتے ہوئے کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ خانہ کعبہ کی تعمیر جن عظیم الشان مقاصد کو سامنے رکھ کر کی گئی تھی ان مقاصد کا تعلق ہر انسان سے ہے اس لئے جماعت احمدیہ جو یہ کہتی ہے کہ اس کی جماعتی زندگی کی آنے والی صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے اور اس صدی کے استقبال کے لئے جتنے پروگرام طے کئے جا رہے ہیں اور جو جو منصوبے بنائے جا رہے ہیں ان سب کا مقصد تعمیر بیت اللہ کے اُن عظیم الشان مقاصد کو پورا کرنا ہے جن کی خاطر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قریباً دو ہزار سال قبل خدا تعالیٰ کے اس پاک گھر کی از سرِ نو بنیاد رکھی گئی تھی۔ اس لحاظ سے جماعتِ احمدیہ کے سارے پروگرام کی ایک ہی غرض ہے اور وہ یہ کہ خانہ کعبہ کی عظمت دُنیا بھر میں قائم ہو۔ حضور نے فرمایا کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کا جو پروگرام جماعت احمدیہ نے شروع کیا ہے وہ انہی مقاصد کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں اپنے اُن معرکہ آراء خطبات کا ذکر کیا جو حضور نے چند سال قبل تعمیر خانہ کعبہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد کے نام سے دیئے تھے اور جو کہ بعد ازاں کتابی شکل میں شائع کر دیئے گئے تھے۔ حضور نے فرمایا کہ کچھ عرصہ قبل میں نے تعمیر خانہ کعبہ کے مقاصد کے متعلق خطبات دیئے تھے۔ یہ تمام مقاصد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے تعلق رکھتے تھے۔ قرآن حکیم نے اس ضمن میں فرمایا ہے کہ

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ .

کہ خدا تعالیٰ کے پہلے گھر کے قیام کے ساتھ ہی نوعِ انسان کے لئے روحانی رفعتوں اور دنیاوی ترقیوں کے حصول کی بنیاد رکھ دی گئی تھی۔ حضور نے فرمایا خدا تعالیٰ کے اس پہلے گھر کی جب بنیاد رکھی گئی تو اس وقت نوعِ انسانی کے بہت تھوڑے حصے سے اس گھر کا تعلق تھا اور جس طرح سے اب نوعِ انسانی کی ایک بہت بڑی تعداد کا تعلق اس گھر سے قائم ہے اُس وقت یہ صورت نہیں تھی۔ اور پھر اس کے بعد وہ عظیم الشان نبی آیا جس کے متعلق خدا تعالیٰ نے کہا کہ میں نے اسے ساری دُنیا کی طرف رسول بنا کر بھیج دیا ہے۔ اس رسولؐ نے آکر منادی کی کہ سنو! خانہ کعبہ کا وقت ہے میرے آنے کا؟

میں رحمۃ للعالمین بن کر آیا ہوں

اس طرح سے خانہ کعبہ کی عظمت اور جلال کا دائرہ ساری کائنات پر محیط ہو گیا۔ حضور ایدہ اللہ نے بآوازِ بلند فرمایا کہ بہت بڑی عظمت ہے خانہ کعبہ کی۔ لوگوں کو پتہ نہیں ان عظمتوں کا۔ حضور نے تلقین فرمائی کہ خانہ کعبہ کی حقیقی عظمتوں کو معلوم کرنے کیلئے! میرے یہ خطبات پڑھو۔ حضور ایدہ اللہ نے ضمناً یہ بھی فرمایا کہ خدام الاحمدیہ یہ خطبات پڑھوا بھی رہی ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ نے فرمایا کہ ہمارے سارے پروگرام تعمیر خانہ کعبہ سے ہی متعلق ہیں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ

قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

اس لئے ہماری زندگی کا ہر پروگرام اور ہر منصوبہ قرآن کے گرد گھومنے والا ہے۔ جب خدا تعالیٰ نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے متعلق یہ کہا کہ وُضِعَ لِلنَّاسِ تو اس سے یہ ظاہر کرنا مقصود تھا کہ خانہ کعبہ کی برکتوں سے تمام اقوام عالم بلا رنگ و نسل دنیوی اور دینی فوائد حاصل کیا کریں گی۔ ہر انسان (مرد و زن) مکہ سے یعنی اس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے برکت حاصل کرے گا۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قرآن میں مذکور دعاؤں کو قبول فرما کر جو شریعت خدا تعالیٰ نے بھیجی وہ ہر لحاظ سے کامل، مکمل، انسانی ضروریات کو پورا کرنے والی اور رغبتِ انسانی کو سیراب کرنے والی ہے اور فطرت کے تمام تقاضوں انسانی، روحانی، اقتصادی، سیاسی، معاشی، معاشرتی وغیرہ وغیرہ کو پورا کرنے والی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ قرآنی تعلیم انسان کو ظن سے بچا کر یقین کی رفعتوں تک پہنچانے والی ہے۔ یہ کتاب خدا کی حفاظت میں ہے اسلئے اس کی روحانی تاثیرات ابدی ہیں۔ اگر اس کی حفاظت خدا کی طرف سے نہ ہوتی تو اس کی تاثیر ختم ہو گئی ہوتی۔ اور خدا تعالیٰ نے یہ بھی بتایا کہ جس طرح سے یہ تعلیم اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے اس کی حفاظت کرنے والے بھی محفوظ ہیں۔ اور دُنیا کی کوئی طاقت ان کو محفوظ رکھنے کے کام میں رخنہ نہیں ڈال سکتی۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے اس تیسرے دن کے اختتامی خطاب سے قبل تلاوت قرآن کریم اور سرورِ دوعالم کے حضور ہدیۂ نعت اور "لاہور" لاہور کے ایڈیٹر مکرم ثاقب زیروی صاحب کے ہدیۂ نعت کے بعد سات نعرے لگوائے۔ یہ نعرے اسٹیج سے ناظر اصلاح و ارشاد مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب نے بلند کئے اور جلسہ گاہ میں بیٹھے ہوئے احبابِ جماعت نے بڑے جذب اور جوش سے ان نعروں کا جواب دیا۔ یہ نعرے بالترتیب یوں تھے:۔

خانہ کعبہ	زندہ باد
پاکستان	زندہ باد
محمد صلی اللہ علیہ وسلم	زندہ باد
خاتم النبیین	زندہ باد
مہدی علیہ السلام	زندہ باد
اسلام	زندہ باد

اس کے بعد نعرۂ تکبیر۔۔۔ اللہ اکبر کا نعرہ دو دفعہ بلند کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے پُر معارف خطاب کا آغاز دو بجکر ۵۸ منٹ پر کیا۔ حضور نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اپنی صحت کے بارے میں فرمایا کہ

> طبیعت ابھی خراب چلی آرہی ہے۔ بیماری کی بعض علامتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ آج صبح نماز فجر کے لئے مسجد میں گیا تو احساس ہوا کہ گلا قریباً بیٹھ چکا ہے۔ کچھ کوشش کی ہے کہ گلے کو کمک پہنچاؤں کہ کام کرنے لگے۔ بہرحال آپ تک آواز پہنچ جائے گی جس کو ماہٹے ہاتھ کھڑا کر دیں۔

وہ زمانہ آگیا ہے کہ یک وقت تمام دُنیا پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ظاہر ہو

ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں اور خدا کے فرشتے اس غرض سے تبدیلیاں لا رہے ہیں

جن لوگوں کی زبانیں اسلام کے خلاف باتیں کرتے نہ تھکتی تھیں اُن کی آنکھیں اب آنسو بہاتی ہیں

جماعتِ احمدیہ کے ۸۷ ویں جلسہ سالانہ کے تیسرے دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب

(الفرقان قادیان)

ربوہ ۔ امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اعلان فرمایا ہے کہ وہ زمانہ اب آگیا ہے کہ یک وقت تمام دُنیا پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ظاہر ہو۔ ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں اور اس غرض کے پیشِ نظر انقلاب پر انقلاب آ رہے ہیں۔ آج سے پندرہ سولہ سال قبل [illegible] میں تبدیلی آچکی ہے۔ اور یہ تمام تبدیلیاں اس لئے آ رہی ہیں تاکہ دُنیا پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و جلال ظاہر ہو سکے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ تبدیلیاں ہم یا تم نہیں لا رہے بلکہ خدا کے فرشتے لا رہے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کے ۸۷ ویں جلسہ سالانہ کے آخری دن ۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء کو اپنی اختتامی تقریر میں احبابِ جماعت سے خطاب کرتے ہوئے تعمیرِ کعبہ کے مقاصد پر نہایت ایمان افروز رنگ میں روشنی ڈالی۔

حضور ایدہ اللہ نے دُنیا میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ پندرہ بیس سال پہلے وہ لوگ جن کی زبانیں اسلام کے خلاف باتیں کرتے نہ تھکتی تھیں اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر پر ان کی آنکھوں سے میں نے آنسو ٹپکتے دیکھے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے آیاتِ قرآنی کی روشنی میں بتایا کہ خانہ کعبہ کی تعمیر کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ جب آنحضرت پیدا ہوں تو دُنیا سے ایک آواز اُٹھے گی اور خدا ایک [illegible] ذلیل، بے سہارا، بے وایہ، بے بس لوگوں کو جنہیں سیاست میں کوئی دخل نہیں اور جنہیں سیاست سے کوئی دلچسپی بھی نہیں، چنے گا جس طرح آنحضرت میں سے مجھے اٹھایا اور اس حقیر اور دُنیا کی دھتکاری ہوئی جماعت سے جھنڈا اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو شکار کرنے کا عظیم کام لے رہا ہے۔ یہاں تک کہ ہر شخص اپنے گھر میں ہو [illegible] پہنچ جائے گا۔ اور یہ وہی زمانہ آگیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے تعمیرِ کعبہ کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے سورۃ بقرہ کی آیت ۱۳۰ کی تفسیر فرماتے ہوئے بتایا کہ اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ دعا کی تھی کہ اے خدا تو ان میں سے ایک ایسا رسول مبعوث کر جو کہ انہیں تیری آیات، کتاب اور حکمت سکھائے اور ان کا تزکیہ کرے۔ یقیناً تو ہی غالب اور حکمت والا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ دعا قبول کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا اور اس دوران قریباً دو ہزار سال کے عرصہ میں دُنیا کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف راغب کرنے کے لئے تیار کیا۔ حضور نے فرمایا کہ جس قوم میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا گیا اس میں وہ ساری قوتیں اور استعدادیں اللہ تعالیٰ نے پہلے سے پیدا کر دی تھیں جو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے مقصد کی تکمیل کے لئے استعمال ہونی تھیں۔ وہ ان کو ایسی تربیت دی کہ وہ آباؤ اجداد اپنا سب کچھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں نثار دیں۔ حضور نے مثالیں دیتے ہوئے بتایا کہ اس قوم نے صرف چالیس ہزار افراد کے ساتھ کسریٰ کے تین لاکھ افراد کا مقابلہ کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میں آج کی تقریر میں انہی چار نکات یعنی آیات، علمِ کتاب، حکمت اور تزکیہ نفس کی وضاحت کروں گا۔ یہ چار مقاصد ان بہت سے مقاصد میں سے تھے جن کے لئے خانہ کعبہ کی تعمیر کی گئی اور یہی وہ مقاصد ہیں جن کے لئے جماعتِ احمدیہ کو پیدا کیا گیا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ چار مقاصد دراصل مختلف ادوار کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور ان میں یہ بتایا گیا تھا کہ اُمتِ محمدیہ بحیثیت اُمت ان مختلف ادوار میں سے گزرے گی۔ چنانچہ حضور نے اس ضمن میں مختلف ادوار کی پڑ معارف انداز میں وضاحت کی اور فرمایا کہ یہ پہلو کو ملا وہ بھی عظیم تھا اور جو بعد میں آنے والی نسلوں کو ملا وہ ان کے زمانوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لحاظ سے عظیم ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہر نئی صدی مسائل لے کر آتی ہے مثلاً اشتراکیت ہے اس کے مقابلہ کے لئے میں نے جس طرح سے استدلال کیا ہے اس رنگ میں پہلوں کو اس کی ضرورت نہیں تھی اور جو استدلال میں نے کئے وہ خدا نے مجھے سکھائے۔

حضور ایدہ اللہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ مبارکہ کے چاروں پہلوؤں تلاوتِ آیات، علمِ کتاب، حکمت اور تزکیۂ نفس کی علیحدہ علیحدہ وضاحت کرتے ہوئے "آیت" کی نہایت پُرمعارف انداز میں وضاحت کی اور فرمایا کہ ہر وہ ظاہری علامت جس کے ذریعہ سے مخفی علامت کا پتہ چلے وہ آیت ہے۔ عقلی امور اور عقلی دلائل بھی آیت کہلاتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش، ان کی حرکت، زمانہ، سورج کی پیدائش یہ سب آیات اللہ ہیں۔ جو بھی چیز کائنات میں مادی اور غیر مادی طور پر ظہور میں آتی ہے وہ آیت ہے۔ اس ضمن میں حضور نے گیلیکسیز (GALAXIES) کا ذکر ایک موٹی مثال کے طور پر کیا۔ حضور نے فرمایا کہ فلکیات کے ماہرین بتاتے ہیں کہ یہ جو پہلا آسمان ہمارے ارد گرد پھیلا ہوا ہے یہ سات آسمانوں میں سے ایک ہے۔ اس میں ستارے ہیں جو قبیلوں میں بٹے ہوئے ہیں ان قبیلوں کو گیلیکسیز (GALAXIES) کہا جاتا ہے۔ بے شمار سورج ایک گیلیکسی میں ہیں، اور ہر گیلیکسی متحرک ہے اور بجائے [illegible] ساتھ موجود دو گیلیکسیز کی حرکت متوازی نہیں ہے بلکہ ان میں ہر آن فاصلہ بڑھتا جاتا ہے جب ان دونوں میں اتنا فاصلہ پیدا ہو جاتا ہے کہ ان میں ایک نئی گیلیکسی کی جگہ بن جاتی ہے تو وہاں پر ایک نئی گیلیکسی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ پیدائش کا عمل ہے جو کہ اللہ کی ایک آیت ہے۔ اسی ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے قدرت [illegible] کی بحث سے مظاہر کا ذکر کیا اور فرمایا کہ معجزات اور نشانات [illegible] آیات الٰہی ہیں۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے "والکتٰب" کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ مضمون ساری دُنیا کی تفاصیل اپنے اندر سمیٹنے والا ہے یعنی وہ الکتاب قرآن ہے۔ اس کی تعلیم کی وسعت نہایت ہمہ گیر ہے۔ قرآن کریم نے ہر چھوٹی بڑی چیز کے متعلق احکام دئے ہیں۔ اسی سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ نے کھانے کے آداب کے بارے میں اسلامی تعلیم کا ذکر بطور مثال فرمایا اور عورتوں کے بارے میں بعض احکامات کا ذکر کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے بعد ازاں تیسری چیز یعنی حکمت کا ذکر کیا اور کہا کہ اسلامی تعلیم میں اعتدال کا حکم دیا گیا ہے۔ روزہ رکھنے کا حکم ہے مگر اعتدال کے ساتھ۔ کھانے پینے کا حکم ہے مگر ساتھ ہی کہا ہے کہ اسراف نہ کرو۔ بد اخلاقی سے روکا ہے۔ اس کے بعد چوتھی بات تزکیۂ نفس ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پاکیزگی اختیار کرنے کا حکم دیا ہے مگر کہا ہے کہ اپنے آپ کو پاک نہ قرار دو بلکہ ہمیشہ عاجزانہ راہوں کو اختیار کرو۔ خدا تعالیٰ نے اعلان کیا ہے کہ جو پاک ہے

باقی صـــ

ایک ضروری اعلان

پاکستان ایمبیسی کیطرف سے ایسے درخواست کنندگان کو جو پاسپورٹ کی توسیع کیلئے درخواست دیتے ہیں ایک ایسا ڈیکلریشن فارم دستخط کرنے کیلئے بھجوایا جاتا ہے جس میں درخواست کنندہ کو یہ اقرار کرنا پڑتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام (نعوذ باللہ) کاذب ہیں کسی احمدی سے یہ توقع نہیں کی جاتی کہ وہ آنکھیں بند کرکے ایسے فارم پر دستخط کر دے گا۔ اگر دستخط کرنے ضروری ہوں تو فارم کی ساری عبارت کو کاٹ کر دستخط کرے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

(بقیہ صفحہ ۶)

وہ اس کی خود شہادت دے گا اور ان کے پاس اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور ان کے ذریعہ اپنے نشانات دکھلائے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے کہا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا شکر گزار بنائے رکھے اور اپنی رحمتوں سے نوازتا چلا جائے۔ آخر میں دعا کرانے سے قبل حضور نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا جس میں حضور علیہ السلام نے جماعت احمدیہ کے ترقی اور عروج حاصل کرنے کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ خدا نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے۔

حضور نے اپنے اس اختتامی خطاب کے آخر میں جو قرآنی علوم و معارف کا ایک بیش بہا خزینہ تھا اور جو قریباً پونے دو گھنٹہ تک جاری رہا حاضرین کو نصیحت بھی کی اور دعاؤں سے نوازا۔ حضور نے فرمایا۔ خدا کرے کہ ہم بلند ہوں کے ساتھ ہمدردی کرنے والے اور ان کی خدمت بجا لانے والے ہوں۔ ان کے دکھوں کو دور کرنے اور انہیں سکھ پہنچانے کی کوشش کی وجہ سے رب کریم کی نگاہ میں وہ مقام حاصل کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو۔ وہ ہم میں سے اکثر کو توفیق دے کہ وہ نسلاً بعد نسل نیک اور پاک اور خدا کی خدائی میں امن کو قائم کرنے والے بھلائی چاہنے والے اور نیکی قائم کرنیوالے ہوں۔ اس وقت دنیا بڑے پریشان کن حالات سے دوچار ہے۔ کیا نہیں جا سکتا کہ کب دنیا کو عالمگیر ہلاکت کا سامنا کرنا پڑے۔ دعا کریں اپنی خاطر اپنی نسلوں کی خاطر کہ نوع انسان توبہ کرے اور اپنے خدا کی طرف رجوع کرے۔ انسان اپنے اندھیروں کو دور کرنے کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے نور کی بھیک مانگے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے حصہ لے کر نور پھیلانے والا ہو۔ بھائی بن کر زندگی گزارنے والا ہو۔ دشمن نہ ہو۔ خیر خواہ ہو بد خواہ نہ بنے۔ ہر جہت اور ہر پہلو سے امن قائم کرنے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ امن قائم کرنے کی طرف اس کی راہنمائی کرے۔ مختلف قوموں کے درمیان جو اختلافات، انتشار، تلخیاں ہیں وہ دور ہوں۔ بین الاقوامی سطح پر امن کا سورج طلوع ہو۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اسلام کی خدمت میں مصروف ہیں خواہ دنیا کے کسی بھی حصہ میں ہیں اپنی برکتوں اور فضلوں سے نوازے اور اپنے فرشتوں کے ذریعہ اپنی رحمتیں موسلا دھار بارش کی طرح ان پر نازل کرے۔ ان کے دل انسانوں کی محبت سے لبریز ہوں۔ وہ خدا کی مخلوق کا خیال کرنے والے ہوں۔ خدا کرے کہ یہ دولت کی کمی اپنے جذبہ سے پوری کریں۔ اگر کسی جگہ انسان دکھ میں ہے تو دولت کی مساوی تقسیم اس دکھ کو دور کرنے کا باعث بنے۔ کوئی پیٹ رات کو بھوکا نہ سوئے۔ کوئی زیادہ کھانے کی وجہ سے پیٹ درد میں مبتلا نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر طرف سے رحم کرے۔ ہم گناہگار ہیں۔ ہماری غلطیوں کو معاف کرے۔ ہمارے عیبوں کو نظر انداز کرے اور ہمیں قیامت کے دن ان لوگوں میں اٹھائے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں بیٹھے ہوں۔

خدا آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ جہاں بھی جائیں، راہ میں، گھروں میں، سفر میں اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت کرے۔ حافظ و ناصر ہو۔ خیر کے سامان پیدا ہوں۔ ہر دکھ سے محفوظ رہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کی زندگیاں اور عمریں بڑھائے۔ نیتوں میں اخلاص پیدا کرے۔ خدا توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق آپ آئندہ سال پھر جمع ہوں۔ مہدی کے ترانے گانے کے لئے، اس کے حضور عاجزانہ جھک کر دعائیں مانگنے کے لئے، اپنے آنسوؤں کی شکل میں اس کے آستانہ پر چڑھاوا چڑھانے کے لئے، دنیا میں اللہ تعالیٰ کے جھنڈے کو بلند کرنے کے لئے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی محبت پیدا کرنے کے لئے۔

ڈیڑھ لاکھ سے زائد سامعین کو اپنی قیمتی پُرسوز دعاؤں سے نوازنے کے بعد حضور نے ہاتھ اٹھا کر پُرسوز اجتماعی دعا کرائی اور پھر دعا سے فارغ ہونے کے بعد احباب جماعت کو خدا تعالیٰ کی حفاظت میں سونپتے ہوئے انہیں بلند آواز سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اور انہیں اپنے اپنے گھروں کو واپس جانے کی اجازت دی۔

اس طرح جماعت احمدیہ کا ۸۷ واں جلسہ سالانہ جو اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ۲۶ دسمبر ۱۹۹۹ء کو شروع ہوا تقاریر، دعاؤں، جذبات اور ڈیڑھ لاکھ سے زائد انسانوں کو قرآنی علوم و معارف کے خزانوں سے مالا مال کرنے کے بعد ۲۸ دسمبر کی شام کو اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے درمیان اختتام پذیر ہوا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

(بقیہ صفحہ ۴)

اس کے علاوہ یہ ادارہ تالیف و تصنیف کا کام کرتا ہے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عید الفطر کے خطبات کی ایک جلد "خطبات محمود جلد اوّل" کے نام سے اور عید الاضحی کے خطبات کا ایک مجموعہ "خطبات محمود جلد دوم" کے نام سے شائع کئے گئے ہیں۔ تیسری جلد اس سال حضور رضی اللہ عنہ کے خطبات نکاح پر شائع کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سوانح حضرت فضل عمر رض کی جلد اوّل شائع ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ جماعت کے اہل قلم احباب کو علمی نقطۂ نگاہ سے لکھنے کے لئے ہر سال انعامی مقابلہ منعقد کر کے انعامات دیئے جاتے ہیں اب تک ۱۹ مقالوں کو ڈیڑھ ڈیڑھ ہزار فی کس کے انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میں جماعت پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں میں سے چند ایک کا منادی بن کر کھڑا ہوا ہوں۔ دنیا کے کونے کونے سے جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمتیں موسلا دھار بارش کی طرح برس رہی ہیں۔ ہمارے پاس وہ زبان نہیں کہ اللہ کی رحمتوں کا شکر ادا کر سکیں۔ زبان میں وہ الفاظ نہیں کہ اس کی عظمت، جلال، وحدانیت، قدرت، محبت، رحمانیت اور رحیمیت کے جلوؤں کو اپنے احاطہ میں لا سکے۔ خدا کی باتیں خدا ہی سمجھ سکتا ہے۔ بدبخت ہے وہ جو کہ خدا سے بے وفائی کرتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اگر میں اس نصیحت کو صرف ایک جملے میں بیان کروں تو وہ یوں ہوگا کہ

"یاد رکھو کہ اتنے پیار
کرنے والے رب کریم
سے کبھی بے وفائی نہ کرنا"

یہ وہ پیارا خدا ہے جس سے ہمیں کبھی کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔ اگر کوئی معمولی سی تکلیف پہنچی بھی تو اس نے اتنے فضل اور انعامات کئے کہ یہ ساری تکالیف بھول گئیں۔

حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت کو اپنی نصائح اور دعاؤں سے نوازتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ کسی سے دشمنی نہ کرو، کسی کا برا نہ چاہو، غصہ نہ کرو، کسی کے خلاف ایک بھی لفظ نہ نکالو، ان کے لئے بھی جو غلطی سے خود کو ہمارا دشمن سمجھتے ہیں۔ اس کی رحمتوں کی تجلیات لا انتہا ہیں۔ دعا کرو کہ وہ ہم کو صحیح مسلم، خادم اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام بنائے۔ اس کی وحدانیت کا نور ہمارے سینوں میں چمکتا رہے۔ ظلمات کو دور کرنے کی کوشش کی توفیق دے اور اس میں کامیابی عطا کرے۔ آمین

حضور ایدہ اللہ نے ان دعاؤں پر اپنا دوسرے دن کا یہ پُرمعارف خطاب ختم کیا اور ساڑھے چار بجے کے قریب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔

بقیہ صہ۳

قرطبہ سے قریباً ۱۲ میل دور ایک گاؤں میں ایک زمین مل گئی ہے بات آٹھ ہزار پاؤنڈ میں اور وہاں کے لوگوں نے یہ اجازت دے دی ہے کہ یہاں پر مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر کر لیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ ملک کیتھولک ازم کا گڑھ ہے اور یہاں کا کلیسا بڑا متعصب ہے اس لحاظ سے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

حضور نے اس سلسلہ میں نئے منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اب ہمیں فرانس اور اٹلی میں ایک ایک جگہ ملنی چاہیئے اور اسی طرح سات آٹھ ہزار پاؤنڈ میں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ کوئی قیمت نہیں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ امید ہے کہ تین چار ماہ میں یہ جگہ بھی مل جائے گی۔ حضور نے فرمایا کہ ہمیں چھوٹی سی زمین چاہیئے ہمیں آج محل نہیں بنانے۔ محل بنانے والے بناتے رہیں گے۔ ابھی جو وسائل ہمارے پاس ہیں ہم اسی کے مطابق کام کرتے رہیں گے۔ جب اور وسائل آ جائیں گے تو ہم اور کام کریں گے اور اور ہمارا دماغ اور منصوبے سوچے گا۔ حضور نے پُرجلال آواز میں فرمایا کہ اس وقت تک میرا اور آپ کا دماغ کام کرتا رہے گا جب تک دُنیا میں ایک بھی ایسا شخص جس نے خدا کی معرفت حاصل نہیں کی باقی ہے۔

سری نگر میں مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر

حضور نے فرمایا کہ کشمیر میں سری نگر کے شہر میں محلہ خانیار ہے جہاں حضرت عیسٰی علیہ السلام کا مقبرہ ہے جماعت احمدیہ نے دُنیا بھر میں اس بات کا چرچا کیا ہے جس سے اس جگہ کو بہت اہمیت حاصل ہو گئی ہے اور کشمیر اور سری نگر آنے والے غیر ملکی سیاح اس مقبرے کو دیکھنے آتے ہیں۔ اسی محلہ اور اسی شہر میں بڑی پرانی جماعت قائم ہے۔ اب بھارت کی جماعت ہائے احمدیہ نے صدسالہ جوبلی فنڈ کے منصوبہ کے تحت اپنے ملک کے چندوں کی مد سے سری نگر میں ایک شاندار مسجد، مشن ہاؤس اور مبلغ کی رہائش گاہ تعمیر کی ہے۔

قرآن کریم کے تراجم کی وسیع پیمانہ پر اشاعت

حضور نے فرمایا کہ صدسالہ جوبلی فنڈ میں جو بتانے والی ضروری بات ہے وہ یہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے میری وہ دلی خواہش اور تڑپ پوری ہونے کا سامان پیدا ہو رہا ہے کہ قرآن کریم کے انگریزی تراجم کی وسیع پیمانے پر اشاعت ہو۔ حضور نے فرمایا کہ میری خواہش ہے کہ امریکہ میں دس سال کے اندر اندر ایک ملین یعنی دس لاکھ قرآن کریم کے انگریزی تراجم پھیلا دیئے جائیں۔ اس سلسلہ میں امریکہ کی جماعت نے بیس ہزار نسخے شائع کر دیئے ہیں اور ایک بہت بڑے مطبع خانے سے ہمارا تعلق ہو گیا ہے۔ اب اگر کوئی تھوک فروش ہمیں یہ کہے کہ مَیں ایک لاکھ نسخے قرآن عظیم کے لینے کو تیار ہوں تو یہ چھاپہ خانہ ۵۰ دنوں کے اندر اندر یہ سارے نسخے چھاپ کر دے دے گا۔

اس کے علاوہ فرانسیسی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ ہو گیا ہے وہ بھی جلد چھپ جائے گا۔ روسی زبان میں ترجمہ موجود ہے۔ اس پر نظرثانی کی جانی باقی ہے۔ اس کے علاوہ ہمارا ایک مبلغ چینی زبان سیکھ رہا ہے۔ اس طرح سے ہم دُنیا کی کم از کم اسّی فیصد آبادی کے ہاتھ میں قرآن کریم کی دولت تھما دیں گے۔ اب اس سے فائدہ اُٹھانا یا نہ اُٹھانا ان کا کام ہوگا۔

صدسالہ جوبلی فنڈ

ایک ضروری یاددھانی

جیساکہ دوست جانتے ہیں کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے غلبہ اسلام کی صدی کے بھرپور استقبال کیلئے صدسالہ جوبلی فنڈ کی تحریک کا اجرا فرمایا تھا اور اس کیلئے ایک روحانی اور مالی پروگرام جماعت کے سامنے پیش فرمایا۔ مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۸۵ء کو اس تحریک کے چھ سال پورے ہو جائینگے جن دوستوں نے جوبلی فنڈ میں وعدہ جات لکھوائے ہوں ان سے عرض ہے کہ اس چھٹے سال کے اختتام تک اپنے وعدے کا ⅙ ادا فرما دیں۔ اس ضمن میں بقایا داران کو انفرادی طور پر خطوط بھی لکھے جا رہے ہیں امید ہے دوست غلبہ اسلام کی اس مہم میں بھرپور حصہ لیتے ہوئے پورا پورا تعاون فرمائینگے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ربوہ میں تیرھواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد

ربوہ میں مورخہ 25 — 28 فروری تیرھواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ آٹھ سال کے وقفہ کے بعد منعقد ہوا۔ ٹورنمنٹ ختم ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے جیتنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ ٹورنمنٹ میں حبیب بنک کراچی نے اوّل، پاک آرمی نے دوم، اور فضل عمر کلب ربوہ نے سوم پوزیشن حاصل کیں۔ اس ٹورنمنٹ میں ملک کے کونے کونے سے آئی ہوئی بیس ٹیموں نے حصہ لیا۔ حضور ایدہ اللہ کی طرف سے اوّل، دوم اور سوم آنے والی ٹیموں کو بالترتیب تین ہزار، دو ہزار اور ایک ہزار روپے کے انعامی بانڈوں کے خصوصی انعامات بھی دیئے گئے۔

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:..................